3001-کیامادہ منویہ میں پائے جانے والے جرثومے ذی روح ہیں ؟

سوال

مادررحم میں چارماہ بعدبچے میں روح پھونکنے سے کیاہم یہ سمجھ سکتےہیں کہ عورت ومرد کے مادہ منویہ میں پایاجانے والے جرثومہ جس سے بچے کی پیدائش ہوتی ہے میں روح نہیں ہے یاکچھ اور؟

پسندیدہ جواب

مادہ منویہ میں پائے جانے والے جرثومہ کی حیات تناسلی ہے جب کہ وہ اللہ تعالی کے حکم اوراس کی تقدیر سے ان تمام آفات سے محفوظ ہوجواس کے لیے تیارکی گئی ہیں اوردوسرے سے اتحاد کے ساتھ اگراللہ تعالی چاہے تواس سے بچہ کی پیدائش ہوتی ہے توپھربھی یہ زندہ ہوتاہے اوریہ زندگی جواس کے مناسب ہوتی وہی ہے جوکہ حیات نمواوران معروف ادوارمیں منتقل ہے توجب اس میں روح پھونکی جاتی ہے تواللہ تعالی حکیم ولطیف کے حکم سے اس میں ایک اورزندگی چلتی ہے ۔

توانسان جتنی بھی کوشش کرلے اگرچہ وہ کتنا بھی بڑااورماہرڈاکٹرہی کیوں نہ ہوپھربھی وہ حمل کے اسرارورموزاوراس کے اسباب اورمختلف ادوارکااحاطہ نہیں کرسکتا۔

اسی چیزکاذکراللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں کچھ اس طرح کیاہے :

{جوکچھ مادرشکم میں ہے اللہ تعالی اسے بخوبی جانتاہے اوررحم کاگھٹنا بڑھنا بھی ہرچیزاس کے پاس اندازے سے ہے ، ظاہروپوشیدہ وہ ہی جاننے والاہے سب سے بڑااورسب سے بلندوبالاہے}۔

دیکھیں : فتاوی اسلامیہ اللجنۃ الدائمۃ(488) ۔

حیات یعنی زندگی کی اقسام وانواع کی ہے اورہرایک زندہ چیزکے لیے اس کے مناسب زندگی اورحیاۃ تونباتات وجڑی بوٹیوں کی زندگی اس کے ساتھ خاص ہے اورمادہ منویہ کے جرثوموں کی حیاۃ وزندگی وہ جوان کے ساتھ خاص ہے اورانسان کی زندگی اس کے ساتھ خاص ہے اوراسی طرح دوسری اشیاء کی بھی اللہ تعالی ہی ہرچیزکوپیدا کرنے والااورپھرہرزندہ چیزکی اصل پانی کوبنایاجیساکہ اللہ تعالی نے فرمایا :

{کیاکافرلوگوں نے یہ نہیں دیکھاکہ آسمان وزمین باہم ملے جلے تھے پھرہم نے انہیں جداکیااورہرچیزکوہم نے پانی سے پیدافرمایا، کیایہ لوگ پھربھی ایمان نہیں لاتے} الانبیاء (30) ۔

واللہ تعالی اعلم

.